سوال

(251)معاویہ بن یزید بن معاویہ کے متعلق عقیدہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

معاویہ بن یزید بن معاویہ کے متعلق کیا عقیدہ رکھنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معاویہ بن یزید بن معاویہ اموی خلیفہ یزید بن معاویہ کے جانشین تھے ۔ یزید نے اپنی زندگی میں انہیں جانشین مقرر کر دیا۔ چنانچہ 64 ہجری میں باپ کی وفات کے بعد تخت نشین ہوا۔ 21 سال کا یہ نوجوان عادات وخصائل میں اپنے باپ کی ضد تھا۔ عبادت اور ریاضت اس کا معمول تھا۔ امام حسین کی شہادت کے بعد اسے کاروبار حکومت سے اس قدر نفرت ہو چکی تھی کہ 3 ماہ کی حکومت کے بعد از خود خلافت سے یہ کہہ کر دست بردار ہو گیا۔ کہ

''مجھ میں حکومت کا بوجھ اٹھانے کی طاقت نہیں ہے ۔ میں چاہتا ہوں کہ ابو بکر کی طرح کسی کو اپنا جانشین بنا دوں یا عمر کی طرح چھ آدمیوں کو نامزد کرکے ان میں سے کسی ایک کا انتخاب شوریٰ پر چھوڑ دوں لیکن نہ عمر جیسا کوئی نظر آیا اور نہ ویسے چھ آدمی ملے اس لیے میں اس منصب سے دست بردار ہوتا ہوں ۔ تم لوگ جیسے چاہو اپنا خلیفہ بنا لو۔''

حکومت چھوڑنے کے چند ماہ بعد معاویہ کا انتقال ہو گیا۔ اگرچہ اس کی دست برداری سے ایک سیاسی خلا پیدا ہوا لیکن عبد اللہ بن زبیر اور مروان بن حکم کی کشمکش نے بالآخر تاج و تخت وتاج مروان کے ہاتھوں منتقل ہو گیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2